REGD NO. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم شنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۳ ۔ ۲۳ ہجرت ۱۳۳۸ ہش ۲۳ مئی ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۱۲۱

یوم خلافت

۲۷ مئی کا دن "یوم خلافت" ہے امسال بھی حسب سابق تمام جماعتیں اپنی اپنی جگہ جلسے کریں اور جماعت پر خلافت کی اہمیت اور برکات واضح کی جائیں ؎

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"آج صبح عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۲ مئی ۔ کل صبح دس بجے سے گیارہ بجے تک حضور کو شدید گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ مگر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت سنبھل گئی۔ اور پھر شام تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتر رہی۔ مغرب کے بعد کچھ دیر کے لئے تھوڑی گھبراہٹ ہوئی۔

بیماری کی علامات میں خفیف سا فرق رہا۔ درحقیقت بیماری کے اس حملہ کے بعد سے اس کی کچھ علامات میں تو جلدی فرق پڑ گیا مگر کچھ علامات میں بہت آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ اور صبح عام طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؎

خاکسار ۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت پونے دس بجے صبح ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء

مڈل کے امتحان میں
ایک احمدی طالبہ کی شاندار کامیابی
جملہ طالبات میں چوتھی پوزیشن

یہ خبر جماعت میں خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ مکرم قریشی محمد مطیع اللہ صاحب آف قادیان حال سیالکوٹ کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الحفیظ قریشی نے مڈل کے امتحان میں امسال ۶۴۲ نمبر حاصل کر کے امتحان میں شامل ہونے والی جملہ طالبات میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے ضلع سیالکوٹ کی طرف سے جتنی طالبات امتحان میں شریک ہوئی تھیں ان میں عزیزہ کی پوزیشن اول ہے۔ عزیزہ کو انشاء اللہ بورڈ کی طرف سے وظیفہ ملے گا ؎

مکرم قریشی مطیع اللہ صاحب نے اس خوشی میں دس روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بچی کی اس کامیابی کو سلسلہ احمدیہ اور عزیزہ کے لئے ہر طرح مبارک کرے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

(مینیجر الفضل ربوہ)

مختلف امتحانات دینے والے واقف زندگی طلباء

ایسے واقف زندگی طلباء جنہوں نے امسال میٹرک بی۔اے اور پی ایس سی کے امتحان دیئے ہیں فوراً اپنے پتہ جات سے اطلاع دیں۔ اور نتیجہ نکلنے پر وکالت دیوان کو مطلع کریں ؎ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ کو اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں سابق سندھ کی جماعتوں میں اور کراچی بھجوایا جا رہا ہے۔ جملہ عہدہ داران اور ذی اثر احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ مکرم مولوی صاحب سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ؎

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

جامعہ احمدیہ کا عربی ماہنامہ — "البشریٰ"

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ۔ ربوہ

کچھ عرصہ سے ایک ماہوار رسالہ ربوہ سے عربی زبان میں "البشریٰ" کے نام سے شائع ہو رہا تھا۔ اب یہ رسالہ جامعہ احمدیہ ربوہ کے انتظام میں آگیا ہے۔ چنانچہ اس کا پہلا پرچہ میری نظر سے گزرا۔

خدا کے فضل سے یہ پرچہ ہر جہت سے بہت خوب ہے بلکہ کاغذ تو شاید ضرورت سے زیادہ بہتر ہے۔ اگر یہ رسالہ باقاعدہ اور خوبی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ تو انشاء اللہ دو لحاظ سے بہت مفید اور بابرکت ہوگا۔ ایک بلاد عرب میں اسلام کی جدید تشریحات کی اشاعت کے لئے جس کے لئے دنیا اس وقت بے حد پیاسی ہے۔ دوسرے جامعہ احمدیہ کے طلباء بلکہ دوسری احمدی پبلک میں عربی نویسی کا ذوق و شوق پیدا کرنے کے لئے۔

پس احباب جماعت کو اس رسالہ کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی اور زیادہ سے زیادہ توجہ سے کام لینا چاہیئے۔ اور اس بات کو بھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ عربی تمام زبانوں کی ماں ہے۔ اس لحاظ سے یہ گویا نہ صرف قرآنی زبان بلکہ تمام زبانوں کی خدمت ہے۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۸/۵/۵۹

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۵۹ء

مادی قوت اور امن عالم

اخلاقی اور روحانی اقدار سے الگ ہوکر اور اللہ تعالیٰ اور معاد کے انکار کے ساتھ خالص مادی ترقی کا جو نتیجہ برآمد ہوسکتا ہے۔ اس کا اندازہ روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کے اس بیان سے کیا جا سکتا ہے۔ جو اس نے رسالہ بلٹز (بمبئی) کے ایڈیٹر سے ملاقات کے دوران میں دیا ہے خروشچیف نے کہا کہ:-

"جنگ کی صورت میں مغربی طاقتیں صفحہ ہستی سے بالکل صفایا ہو جائیگا اور اس کی لپیٹ میں سب سے پہلے وہ ممالک آئیں گے جہاں امریکی راکٹوں کے اڈے قائم کر رکھے ہیں خروشچیف نے کہا اسی ہائیڈروجن بم مغربی جرمنی کو ناکارہ بنانے کے لئے کافی ہوں گے اور اتنی ہی تعداد کے بم باقی یورپ کے لئے کافی ہوں گے۔ اگر جرمن جنگ پسندوں نے مغربی اتحادیوں کی شہ پر جنگ چھیڑی تو انہیں فوراً ہی شکست ہوگی"۔

یہ درست ہے کہ بظاہر یہ ایک دھمکی ہے اور مسٹر خروشچیف اس دھمکی سے مغربی طاقتوں کو ڈرا کر اپنے کچھ مفاد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور اگرچہ یہ کہنا مشکل ہے کہ روس کے پاس اتنی طاقت موجود ہے یا نہیں کہ وہ مغربی جرمنی اور باقی مغربی طاقتوں کو نیست و نابود کر سکے۔ لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اس کے پاس کچھ ایسی طاقت موجود ہے۔ جو کسی نہ کسی حد تک تباہی لا سکتی ہے۔ دوسری طرف مغربی طاقتیں ہیں۔ جن کے ساتھ امریکہ ہے مسٹر خروشچیف نے اپنے اسی بیان میں ان طاقتوں کے خلاف جو اس کو شکوہ ہے۔ بیان کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ:-

"سرد جنگ میں ایسے عناصر موجود ہیں جو بین الاقوامی کشیدگی کو برقرار رکھتے ہیں۔ اور اسے سنگین بناتے ہیں۔ ان عناصر میں جرمنی کے ساتھ معاہدہ امن کی غیر موجودگی مغربی برلن پر غیر ملکی قبضہ مشرق و مغرب کے درمیان مغربی برلن کی طرف سے معاندانہ پروپیگنڈا غیر ملکی فوجی اڈوں کی موجودگی۔ بیرونی ملکوں میں خارجی فوجیوں کی صف بندی اور بین الاقوامی تجارت میں تعطل شامل ہیں"۔

اس کے بعد ایڈیٹر بلٹز کے ایک سوال کے جواب میں خروشچیف نے کہا کہ

"جنگ ہوئی تو روس کو بہت زیادہ نقصانات جھیلنے پڑیں گے لیکن ہمارے ان نقصانات کے برعکس مغربی طاقتیں حقیقی معنوں میں سطح زمین سے مٹ جائیں گی"۔

خروشچیف نے اس بیان میں فیصلہ کن بات جو کہی ہے وہ یہ ہے کہ

"سرد جنگ کو امن اور سالم تعلقات میں بدلنے کے لئے جو کم از کم شرائط درکار ہیں۔ ان میں تمام ملکوں کے لئے پُر امن باہمی زندگی کے اصولوں کو ماننا ضروری ہے"۔

متذکرہ بالا مسائل جو روس کے نزدیک شکوہ ہیں اور جن کا تصفیہ ہونا چاہیئے۔ مسٹر خروشچیف نے مزید کہا کہ

"ان مسئلوں کے تصفیہ کے لئے سرد جنگ کو ختم کرنے اور خوشگوار بین الاقوامی فضا پیدا کرنے کی ضرورت ہے"۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ فضا کس طرح پیدا ہو سکتی ہے؟ اس بیان میں مسٹر خروشچیف نے یہ دھمکی دی ہے۔ کہ اس کے پاس اتنی طاقت ہے کہ اگر تیسری جنگ عظیم ہوئی۔ تو وہ مغربی جرمنی اور تمام مغربی طاقتوں کو نیست و نابود کر دے گا۔ ممکن ہے کہ مسٹر خروشچیف اس دھمکی سے کوئی فوری فوائد حاصل کر لیں۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ وہ فوری فوائد کیا ہیں؟ بظاہر وہ فوری فوائد یہ معلوم ہوتے ہیں کہ مغربی جرمنی کو مغربی طاقتیں چھوڑ دیں۔ اور روس اس میں بھی مشرقی جرمنی کی طرح نفوذ کر لے۔ کیا مغربی طاقتیں اس دھمکی میں آ کر مسٹر خروشچیف کی حسب منشا عمل کرنے پر آمادہ ہو جائیں گی۔ یہ ممکن نظر نہیں آتا۔ کیونکہ ان کو روس پر اعتماد نہیں۔ کہ وہ فی الحقیقت خود بھی ملکوں کے پُر امن باہمی زندگی کے اصولوں کو ماننا ضروری سمجھتا ہے۔ وہ ان الفاظ کو محض روس کی ریاکاری پر محمول کرتی ہیں۔ اور وہ جانتی ہیں کہ روس ان الفاظ کو محض اپنے اڈوں کا پردہ بنانا چاہتا ہے۔ ورنہ اگر ان کی طرف سے ذرا بھی کہیں ڈھیل ہوئی۔ تو روس اپنا قدم آگے بڑھا لے گا۔ اس لئے وہ نہ صرف یہ چاہتی ہیں۔ کہ وہ اپنا قدم آگے نہ بڑھائے بلکہ چاہتی ہیں کہ اس کا قدم اور بھی پیچھے ہٹ جائے۔ ان کا مقصد نہ صرف روس کے بڑھتے ہوئے تجاوز کی ناکہ بندی کرنا بلکہ روس کو ہمیشہ کے لئے اتنا کمزور کر دینا ہے۔ کہ وہ اس علاقہ کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھ سکے جس کو یہ طاقتیں آزاد دنیا کا نام دیتی ہیں۔

مغربی طاقتوں کے نزدیک آزاد دنیا وہ ہے جو روس کے زیر اثر نہیں ہے۔ اور جہاں وہ اپنا اثر قائم رکھنا چاہتی ہیں۔ اور اس دنیا کو زیادہ سے زیادہ وسعت دینا چاہتی ہیں۔ ان کا بس چلے تو نہ صرف چین وغیرہ اشتراکی ممالک بلکہ خود روس کو بھی اپنے زیر اثر کر لیں۔ لیکن بظاہر وہ بھی یہی کہتی ہیں۔ کہ دنیا میں کسی طرح ایسی فضا قائم ہو جائے۔ کہ تمام ملکوں کے لئے پُر امن باہمی زندگی کے اصول تسلیم کر لئے جائیں۔

روس اور امریکہ وغیرہ دونوں ہی اس غرض کے حصول کو اپنا نصب العین بیان کرتی ہیں۔ اور اس کو حاصل کرنے کے لئے دونوں کے پاس ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ ہے ایک دوسرے کے خلاف اپنی اپنی طاقت کی دھمکی۔ امریکہ کو یقین ہے کہ اس کے پاس روس سے زیادہ طاقت ہے۔ اور روس اس کو جانتا ہے۔ اس لئے اگر اس کو اپنی خیر منانا ہے۔ تو تیسری جنگ نہیں چھیڑے گا۔ خروشچیف کے متذکرہ بالا بیان سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ امریکہ کی طاقت کو تسلیم کرتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ اگر تیسری جنگ چھڑی تو روس کو سخت نقصان پہونچے گا۔ تاہم وہ اس بات سے مطمئن ہے کہ مغربی جرمنی اور مغربی یورپ کو نیست و نابود کر دے گا۔ اس میں بڑی حد تک صداقت ہے۔ اور صحیح ہے۔ کہ اگر تیسری جنگ چھڑی تو فاتح و مفتوح کا امتیاز اٹھ جائے گا۔

اس سے ظاہر ہے کہ آج دنیا کی سلامتی دونوں متقابل طاقتوں کے رحم پر ہے۔ جب تک دونوں طرف یہ خیال ہے۔ کہ وہ اتنی تیزی سے وار نہیں کر سکتا۔ کہ دوسرے کو مقابلہ کا موقعہ ہی نہ رہے۔ اس وقت تک واقعی دنیا بچی رہے گی۔ لیکن جب ایک طرف کو یہ خیال پیدا ہو گیا۔ کہ وہ ایک ہی وار میں اپنے حریف کو پچھاڑ دے گا۔ وہ یقیناً اس کا فائدہ اٹھانے سے باز نہیں رہے گا۔ اس کا یہ خیال غلط بھی ہو سکتا ہے۔ زیادہ تر غلط ہونے کا امکان ہے۔ جیسا کہ گزشتہ جنگ میں جرمنی اور جاپان کے اچانک حملوں سے واضح ہوتا ہے اگر غلط ہوا تو نتیجہ ظاہر ہے۔ ورنہ دنیا کا ایک حصہ تو ضرور تباہ ہو جائے گا۔

کیا دنیا کو اسی طاقتی توازن پر لٹکا رہنا چاہیئے؟ اس سے دنیا کو کیا امن اور چین نصیب ہو سکتا ہے؟ پھر کیا ہونا چاہیئے۔ جس سے دنیا کو صحیح امن اور چین نصیب ہو۔ سوائے اس کے کوئی ایسی طاقت ہو جو ہمارے اندر سے اٹھ کر خونریزی اور ہلاکت کا ہاتھ پکڑ سکتی ہو اس کا اور کوئی علاج نہیں۔ محض مادی طاقت کا خوف عارضی ہے۔ البتہ اگر انسان کی ذہنیت میں تبدیلی ہو جائے۔ اور وہ برائی کو فطرتاً برائی سمجھ کر اس سے بچنے کی کوشش کرے۔ تو یقیناً مادی قوت کا ہتھیار بے کار ہو سکتا ہے۔ یہ قوت صرف اخلاقی اقدار کی بیداری سے پیدا ہوتی ہے۔ جس کا منبع خدا پرستی اور ایمان بالمعاد ہی ہو سکتے ہیں۔

سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کی مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۸ء کے فیصلہ کے مطابق تعمیر دفتر انصار اللہ کے لئے مجلس انصار اللہ کراچی و سابق صوبہ سندھ و بلوچستان پر مبلغ سات ہزار روپیہ کی رقم ڈالی گئی تھی۔ اور اس کی فراہمی کے لئے محترم جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک زعیم اعلیٰ کراچی منتظمین مقرر ہیں۔ محترم ورک صاحب کی کوشش سے اب تک مبلغ تین ہزار روپیہ ادا بھی ہو چکا ہے۔

سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کی تمام مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام سے گزارش ہے کہ وہ از راہ کرم مذکورہ ہر دو اصحاب سے تعاون کرتے ہوئے اس رقم کی فراہمی میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔

صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرب الٰہی کے مراتب

یہ سچی بات ہے جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے تصرفات بے حد و بے شمار ہیں۔ ان کی تعداد اور گنتی ناممکن ہے۔ انسان جس قدر زہد اور مجاہدہ کرتا ہے۔ اسی قدر وہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ اور اس نسبت سے ان تصرفات کا ایک رنگ اس پر آتا جاتا ہے۔ اور تصرفات الٰہی کی واقفیت کا دروازہ اس پر کھلتا ہے۔ اس امر کا بیان کر دینا بھی مناسب موقع معلوم ہوتا ہے کہ تصرفات بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک باعتبار مخلوق کے۔ اور دوسرے باعتبار قرب کے۔ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایک تصرف تو اسی مخلوق کی نوعیت اور اعتبار سے ہوتا ہے۔ جو یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق وغیرہ کے رنگ میں ہوتا ہے۔ صحت۔ بیماری وغیرہ اس کے ہی اعتبار میں ہوتا ہے۔ اور ایک جدید تصرف قرب کے مراتب میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے طور پر ان کے قریب ہوتا ہے۔ کہ ان سے مخاطبات اور مکالمات شروع ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی دعاؤں کا جواب ملتا ہے۔ مگر بعض لوگ نہیں سمجھ سکتے۔ اور یہاں تک ہی نہیں بلکہ نرے مکالمہ اور مخاطبہ سے بڑھ کر ایک وقت ایسا آجاتا ہے۔ کہ الوہیت کی چادر ان پر پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ اپنی ہستی کے طرح طرح کے نمونے ان کو دکھاتا ہے۔ اور یہ ایک ٹھیک مثال اس قرب اور تعلق کی ہے۔ کہ جیسے لوہے کو کسی آگ میں رکھ دیں۔ تو وہ اثر پذیر ہو کر سرخ آگ کا ایک ٹکڑا ہی نظر آتا ہے۔ اس وقت اس میں آگ کی سی روشنی بھی ہوتی ہے۔ اور احراق جو ایک صفت آگ کی ہے۔ وہ بھی اس میں آجاتی ہے۔ مگر بایں ہمہ یہ ایک بیّن بات ہے کہ وہ لوہا آگ یا آگ کا ٹکڑا نہیں ہوتا +

اسی طرح سے ہمارے تجربہ میں آیا ہے۔ کہ اہل اللہ قرب الٰہی میں ایسے مقام تک جا پہنچتے ہیں، جبکہ ربانی رنگ بشریت کے رنگ و بو کو بتمام و کمال اپنے رنگ کے نیچے متواری کر لیتا ہے۔ اور جس طرح آگ لوہے کو اپنے نیچے ایسا چھپا لیتی ہے کہ ظاہر بین بجز آگ کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا۔ اور ظلی طور پر وہ صفات الٰہیہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرتا ہے +

اس وقت اس سے بدوں دعا و التماس ایسے افعال صادر ہوتے ہیں جو اپنے اندر الوہیت کے خواص رکھتے ہیں۔ اور وہ ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو جس طرح کہتے ہیں۔ اسی طرح ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور زبان سے ایسے امور کے صدور کی بصراحت بحث ہے جیسا کہ ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ اور ایسا ہی معجزہ شق القمر۔ اور اسی طرح پر اکثر مریضوں اور سقیم الحال لوگوں کا اچھا کر دینا ثابت ہے قرآن شریف میں جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ ارشاد ہوا۔ کہ ما ینطق عن الھویٰ یہ اسی شدید اور اعلیٰ ترین قرب ہی کی طرف اشارہ ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال تزکیہ نفس اور قرب الٰہی کی ایک دلیل ہے +

حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عبد مومن کے ہاتھ پاؤں اور آنکھیں وغیرہ ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعضاء الٰہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگین ہو جاتے ہیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں۔ جن کے ذریعہ وقتاً فوقتاً افعال الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ یا ایک مصفا آئینہ ہیں جس میں تمام مرضیات الٰہیہ و صفات تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں۔ یا یہ کہو کہ اس حالت میں وہ اپنی انسانیت سے بکلی دست بردار ہو جاتے ہیں۔ جیسے جب انسان بولتا ہے تو اس کے دل میں خیال ہوتا ہے کہ لوگ اس کی فصاحت اور خوش بیانی اور قادر الکلامی کی تعریف کریں مگر وہ لوگ جو خدا کے بلائے بولتے ہیں اور ان کی روح جب جوش مارتی ہے جب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ایک موج اس پر اثر انداز ہو کر توجہ پیدا کر دیتی ہے اور اپنی آواز اور تکلم سے وہ نہیں بولتے بلکہ الٰہی حال اور قال اور جوش ہے اور ایسا ہی جب وہ دیکھتے ہیں تو جیسا کہ قاعدہ ہے کہ دیکھنے میں کوشش بھی کچھ رؤیت اپنے دخل سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نور سے اور وہ ان کو ایک ایسی چیز دکھا دیتا ہے جو دوسری پر غور نظر نہیں دیکھ سکتی۔ (ملفوظات جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۰-۱۵۱)

سپین میں تبلیغ اسلام

مختلف سوسائٹیوں میں تقاریر۔ انفرادی تبلیغ اور لٹریچر کی تقسیم

(از مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین بتوسط وکالت تبشیر)

کیتھولک مجلس عمل میں تبلیغ

ایک روز اخبار میں اعلان پڑھا کہ "موجودہ مشکلات کا حل" پر ایک لیکچر ہوگا۔ جب خاکسار وہاں گیا تو معلوم ہوا کہ کیتھولک مجلس عمل کے زیر اہتمام لیکچر ہے۔ لیکچر کے بعد خاکسار نے پادری صاحب کو جو اس لیکچر کے صدر تھے خطاب کرتے ہوئے عرض کیا کہ جب تک بنی نوع انسان اپنے اندر اعلیٰ اور بلند اخلاق پیدا نہیں کرتے موجودہ مصائب کا ہرگز حل نہ ہوگا۔ نیز بتایا کہ انسان روحانیت میں ہرگز ترقی نہیں کر سکتا جب تک اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان نصیب نہ ہو۔

ایک وکیل صاحب اور ان کے ایک دوست نے مجھ سے گفتگو کرنے کے خاص شوق کا اظہار کیا۔ چنانچہ باہر نکل کر انہیں تبلیغ کی۔ انہوں نے دو کتب حاصل کر لیں۔ اپنی کار میں مجھے میرے گھر تک چھوڑنے آئے۔ اگلے ہفتہ پھر لیکچر تھا "غریب کی مدد" چونکہ وکیل صاحب نے بھی اصرار کیا تھا کہ اگلے ہفتہ آپ پھر آئیں۔ اس لئے دوبارہ گیا لیکچرار صاحب نے انجیل اور بائیبل سے بہت سے حوالے پیش کئے کہ غریب کی مدد کرنی چاہیئے۔ پھر بعض فلاسفروں کے اقوال بھی پیش کئے کہ صدقہ خیرات کیا ہے۔ آخر میں کارل مارکس اور کمیونزم کے اصولوں کو بیان کر کے ان کی تردید کرنی چاہی۔ لیکچر کے بعد خاکسار نے کہا کہ بیشک لیکچر تو بہت اچھا تھا۔ بڑے اچھے دلائل پیش کئے ہیں۔ مگر جب تک ہم عملی طور پر ضرورتمندوں کی ضروریات پوری نہ کریں اور اپنے مال و دولت کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی رضا کے حصول کے لئے خرچ نہیں کریں گے دنیا کی مشکلات کسی طرح دور نہ ہوں گی۔

پادری صاحب کی خدمت میں خاکسار نے عرض کیا کہ ازراہ مہربانی اسلام کا اقتصادی نظام سے ایک اقتباس پڑھ کر مجلس کو سنا دیں جس میں غریبوں کے حقوق کا خیال رکھنے کی تائید ہے۔ چنانچہ انہوں نے وہ پیراگراف پڑھ کر مجلس کو سنا دیا کہ اگر امراء طوعی طور پر اللہ تعالیٰ کی محبت کی خاطر اپنی دولت میں غرباء کا حصہ دیں گے۔ تو خدا تعالیٰ اپنی قدرت سے ان کو آنے والے خطرات سے بچا لے گا۔ ورنہ خطرہ ہے کہ عوام بغاوت پر نہ اٹھ کھڑے ہوں۔" چونکہ لیکچر کے ریکارڈ کرنے کا انتظام تھا۔ اس کے ساتھ میری گفتگو اور پادری صاحب نے جو سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کی تقریر اسلام کا اقتصادی نظام کا اقتباس پڑھ کر سنایا بھی ریکارڈ ہو گئی۔

ایک ہسپانوی فوجی جرنیل کو تبلیغ

ایک فوجی جرنیل صاحب بھی مجلس میں موجود تھے۔ انہوں نے کتاب دیکھنے کیلئے طلب کی۔ بعد میں دو کتب خرید لیں اور اپنا کارڈ بھی دیا۔ اسی طرح ایک اور صاحب کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ ان کو بھی مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔

مذہب کے شعبہ اسلامیات کے سیکرٹری کو تبلیغ

سیکرٹری صاحب موصوف کے ایک لیکچر میں شامل ہوا۔ وہاں ان سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ کہنے لگے مجھے اسلام پر پورا عبور ہے اور میں اسلام کی صداقت کا دل سے قائل ہوں۔ ہماری جماعت کا بھی انہیں علم تھا۔ اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی حاصل کر کے بے حد خوش ہوئے۔ وعدہ کیا کہ اگر پرتگال واپس جانے سے قبل وقت ملا۔ تو آپ سے مل کر جاؤں گا۔ Paru کے ایک لاء سٹوڈنٹ سے بھی تعارف ہوا۔ اسی طرح ایک ہسپانوی وکیل صاحب نے اسلام کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ خاکسار نے انہیں مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ اسی طرح بعض اور لوگوں سے بھی تعارف کا موقعہ ملا۔

ایک روز Anila کے ایک گاؤں کے دوست نے اسلام کی تبلیغ میں خاصی دلچسپی لی۔ اور اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی خرید لی۔ ایک دوست کو مفت کتب پڑھنے کے لئے دیں۔

پروٹسٹنٹ چرچوں میں جا کر تبلیغ

دو پروٹسٹنٹ چرچوں میں گیا۔ مگر کیتھولک لوگوں کی طرح ان لوگوں میں بھی رواداری نہیں پائی جاتی۔ بعض لوگوں کو جو ملاقاتی کارڈ

تقسیم کرکے مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ تو پادری صاحب غضبناک ہو گئے۔ کہ ہمارے لوگوں کو بہکانے کے لئے آئے ہو۔ لوگوں میں کارڈمت تقسیم کریں۔ ان کے ایسا کہنے پر تین چار افراد کو میرے ساتھ گہری ہمدردی ہو گئی۔ اور الگ ہو کر مجھ سے اسلام کے متعلق دلچسپ سوال کرتے رہے۔ ان کو کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ پادری صاحب سے میں نے کہا کہ جو انسان ایک سچائی کو مانتا ہے۔ اسکے ورغلانے یا بہکانے کا سوال ہی نہیں۔ آپ ہمارے مشن میں شوق سے آئیں اور اپنے مذہب کی باتیں بیان کریں تبلیغ کریں۔ مجھے تو ہرگز اس کا کبھی کوئی خوف پیدا نہیں ہوا۔ جس کا پادری صاحب کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

یوگا کے ماننے والوں میں تبلیغ کا موقعہ

انہی دوستوں میں سے ایک نے بتایا کہ اگر آپ چاہتے ہیں تو آپکو ایک ایسی سوسائٹی میں لے چلیں جو مذہب کے معاملہ میں متعصب نہیں اور ان میں رواداری پائی جاتی ہے۔ یہ لوگ ایک کافی ہاؤس کے نچلے حصہ میں جمع ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس دوست کے ہمراہ وہاں گیا تو چالیس کے قریب مرد و زن جمع تھے۔ لیکن ۱۱ بجے سے ۲ بجے رات تک صاحب صدر کی تقریر تھی۔ صدر صاحب نے کہا کہ اگر آپ انتظار کر سکتے ہیں۔ تو بعد میں آپکو بولنے کا موقعہ دیدیا جائے گا۔ درمیان میں جب کچھ عرصہ کے لئے چند منٹ آرام کا موقعہ دیا۔ تو خاکسار نے انگریزی میں قبر مسیح کا اشتہار سب کو دیدیا اور فرنچ زبان میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی اطلاع کے متعلق ٹریکٹ تقسیم کئے۔ بعد میں مجھے بولنے کا وقت دیا۔ میں نے انکو بتایا کہ انسان کی حقیقی نجات اللہ تعالیٰ کی سچی معرفت اور تزکیہ نفس میں مضمر ہے بعد میں متعدد دلچسپ سوالات کئے گئے جس کا تسلی بخش جواب دیا گیا میں نے بتایا کہ اسلام کے اصول ہر قوم، ہر زمانہ کی ضروریات کو پورا کرنے والے ہیں۔ اور بنی نوع انسان کے لئے کامل ہدایت ہے۔

ایک پبلشر اور اسکے بعض دوستوں نے مجھے کھانے پر مدعو کیا اور اسلام کے متعلق تبلیغ کو دلچسپی سے سنا۔ ایک ڈاکٹر آف لاء بھی ان میں موجود تھے۔ جن کا نام المائدہ ہے۔ میں نے کہا کہ آپ کا عربی نام ہے۔ آپ اسلام کی سچائی کو قبول کر کے حقیقی روحانی المائدہ بن سکتے ہیں۔ میں نے وفات مسیح کا مسئلہ تفصیل سے بیان کیا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی خوشخبری سنائی۔ انہیں مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔

تبلیغ کے متعدد مواقع

ایک کتب فروش کی دکان پر پانچ چھ احباب کو جو تعلیم یافتہ ہیں۔ تبلیغ کا موقعہ ملا۔ بعض کو سلسلہ کا لٹریچر دیا۔ پارسیفونے ایک عربی پروفیسر صاحب کو خط لکھا۔ ایک دکان کے مینیجر صاحب کو اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔ فلاسفی کے ایک گریجوایٹ کو ایک گھنٹہ تبلیغ کی۔ لٹریچر مطالعہ کے لئے لے گئے۔ ایک نومسلم جو کولمبیا چلے گئے ہیں۔ انکے گھر جا کر انکے والدین کو تبلیغ کی۔ دو پولیٹیکل سائنس طالب علموں کو تبلیغ کی۔ ایک دودھ کی فرم کے مالک کو تبلیغ کی انہوں نے ہر دو کتب حاصل کیں۔ ایک نوجوان کبھی کبھی رات کو انگریزی کا سبق لیتے ہیں۔ اور انکو تبلیغ ہوتی رہتی ہے۔

تین چار خواتین گھر پر تشریف لائیں اور انہیں تبلیغ کی بعض سلسلہ کا لٹریچر لے گئیں۔ بعض نومسلم احباب بھی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ ایک فیملی کے گھر جا کر انہیں تبلیغ کی ایک نومسلم دوست بیمار ہیں۔ تیمارداری کے لئے گیا وہاں پانچ چھ افراد کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ ان سبکو مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ خطبہ عید میں میں نے بتایا کہ مومن کی حقیقی عید تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا حاصل ہو جانا ہے۔ اس حقیقی عید کے حصول کے لئے انسان کو ہر وقت کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔

اس ملک میں کما حقہ تبلیغ ابھی تک نہیں ہوئی۔ جس کے لئے اشتہارات تقسیم کرنے کی ضرورت ہے۔ تا کہ کثیر لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچ جائے مگر چونکہ ملکی قانون اس کی اجازت نہیں دیتا اس لئے فی الحال انفرادی تبلیغ ہی ہو رہی ہے اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ یہ صبر آزما حالت جلد بدل جائے اور ملک میں مذہبی آزادی قائم ہو جائے۔ تا ان لوگوں کو توحید خالص کا اسلام اور احمدیت کے ذریعہ پتہ لگے۔ اور یہ بھی اسی شیریں چشمہ سے آب حیات حاصل کر کے ابدی زندگی حاصل کریں۔

تصحیح

مجلس انصار اللہ محلہ دارالرحمت وسطی کے تربیتی جلسہ کی جو روئداد ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء کے الفضل میں صفحہ اول پر شائع ہوئی ہے اس کے عنوان میں غلطی سے محلہ دارالبرکات چھپ گیا ہے۔ جیسا کہ خبر کے متن میں درج ہے جلسہ محلہ دارالرحمت وسطی کی مجلس کے زیر اہتمام منعقد ہوا تھا۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

درخواست دُعا

میری بہو زبیدہ بیگم اہلیہ محمد امین صاحب بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار تھی۔ اب خدا تعالےٰ کے فضل سے آرام ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے

دردمندانہ دعائیں اور صدقات

راولپنڈی

حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعائیں ہر روز کی جا رہی ہیں۔ اور انفرادی طور پر بھی دعائیں جاری ہیں۔ صدقات کا سلسلہ بھی جاری ہے پیر کو روزہ بھی رکھا گیا۔ اور کل جمعرات کو بھی روزہ رکھا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ حضور کو جلد سے جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشیر محمود راولپنڈی)

منٹگمری

مورخہ ۱۸/۵/۵۹ کو صدقہ دیا گیا۔ اور اسی دن سے احباب جماعت اور مستورات روزانہ اجتماعی دعا کرتے ہیں۔ ۱۹ مئی کو غرباء اور مساکین میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ احباب جماعت نہایت ہی درد دل اور گریہ زاری سے اپنے پیارے آقا کی کامل صحت یابی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کر رہے ہیں۔

(عبدالحق ناصر سیکرٹری اصلاح و ارشاد مسجد احمدیہ جماعت منٹگمری)

بھاگلپور (بھارت)

بھاگلپور (بہار) ۱۴ مئی حضرت اقدس کی صحت کی اطلاع ملنے پر بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے رقت آمیز اجتماعی دعا کی گئی اور جماعت کی طرف سے ایک بکرا صدقہ کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر محمد مسعود صاحب صدر جماعت نے حضور کی صحت معلوم کرنے کے لئے ایک جوابی تار بھی دیا۔

اسی طرح بہرہ پورہ میں بھی اسی دن ۱۰ بجے رات کو اجتماعی دعا کی گئی۔ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت و سلامتی کی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمارے درمیان تا دیر قائم رکھے۔

(عبدالحق فضل مبلغ سلسلہ احمدیہ (بہار))

باندھی

مورخہ ۱۳/۵/۵۹ نماز ظہر کے وقت جماعت احمدیہ باندھی نے نہایت سوز و گداز سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی اور جماعت کی طرف سے دو بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کر کے غرباء کو گوشت تقسیم کیا گیا۔

(سید علی اکبر شاہ قائد خدام الاحمدیہ ضلع نوابشاہ سابق سندھ)

ڈرگ روڈ کراچی

بروز جمعہ ہفتہ و اتوار اجتماعی طور پر دعائیں کی گئیں اور صدقہ دیا گیا۔ -/۳۳ روپے نقد ایک مستحق دوست کو بطور صدقہ دئیے گئے ہر سوموار اور جمعرات کو روزے رکھے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرتے ہوئے ہمارے پیارے امام کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے

(قطب علی شاہ نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

دریا خاں مری

نہایت آداب کے بعد عارض ہوں۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے بروز جمعۃ المبارک مورخہ ۱۵/۵/۵۹ کو اجتماعی دعا کی گئی

(صادق احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دریا خاں مری ضلع نوابشاہ)

میرپور خاص

جماعت احمدیہ میرپور خاص نے اجتماعی طور پر دعا کی اور ایک بکرا صدقہ دیا۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی پریذیڈنٹ جماعت ہذا نے ایک بکرا ذاتی طور پر بھی صدقہ دیا۔ دعائیں باقاعدہ جاری ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت والی لمبی عمر عنایت فرمائے آمین

(عبدالرحمٰن حبشی سیکرٹری مال میرپور خاص)

چونڈہ

مورخہ ۱۴ مئی کو صدقہ دیا گیا۔ اور کچھ رقم غرباء میں تقسیم کی گئی۔ اور اجتماعی دعاؤں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

(محمد سعید از چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

ضرورت مند متوجہ ہوں

ایک مخلص احمدی نوجوان جو کچھ سال ڈرائیوری کا تجربہ رکھتا ہے آجکل بیکار ہے۔ اگر کسی احمدی دوست کو ٹرک یا بس یا پرائیویٹ کار وغیرہ کے لئے ضرورت ہو۔ تو نظارت امور خارجہ سے خط و کتابت کریں۔

ناظر امور خارجہ۔ ربوہ

چارہ کی ایک نئی فصل

سلطان عارف علی صاحب

زراعتی کالج لائلپور کے شعبہ نباتات نے حال ہی میں چارہ کی ایک نئی فصل باجرہ اور نیپیئر گراس (ہاتھی گھاس) کے اختلاط سے پیدا کی ہے جو بے شمار خوبیوں کی حامل ہے۔ اس کی پیداوار ۲½ ہزار من فی ایکڑ سالانہ ہو سکتی ہے

پاکستان میں جہاں زراعت کا زیادہ تر انحصار بیلوں پر ہے۔ غذائیت سے بھرپور چارہ کا کافی مقدار میں پیدا ہونا نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ چارہ کی ضرورت بار بردار اور کھیتوں میں کام کرنے والے مویشیوں کے لئے ہی نہیں بلکہ دودھ دینے والے مویشیوں کے لئے بھی ہوتی ہے۔ اچھا چارہ مویشیوں کی بقا کے لئے ہی نہیں بلکہ ان کی اہلیت کار بڑھانے کے لئے بھی ضروری ہے۔ تاکہ وہ زیادہ غلہ اور زرآور فصلیں پیدا کر سکیں۔ دودھ اور ڈیری کی دیگر مصنوعات جو ہمارے لئے ضروری ہیں ان کی بہتر بہم رسانی کا انحصار دودھ دینے والے مویشیوں کے لئے مربز اور غذائیت سے بھرپور چارہ کی وافر بہم رسانی پر ہے۔ ملک کی آبادی بڑھ جانے کی وجہ سے ہمیں زیادہ غلہ اور زیادہ دودھ کی ضرورت ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ مویشیوں کی زیادہ افزائش کی جائے۔

چارہ والی فصلیں ہماری زرعی معیشت میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہیں۔ مغربی پاکستان کا کل رقبہ انیس کروڑ پچاسی لاکھ ایکڑ ہے۔ جن میں سے دو کروڑ نوے لاکھ رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے۔ چارہ کی فصلیں ترپن لاکھ ستاسٹھ ہزار پانچ سو پچانوے ایکڑ پر کاشت کی جاتی ہے۔ زرعی ماہرین کے خیال کے مطابق اس رقبہ پر جو چارہ کاشت کیا جاتا ہے وہ صوبہ کے مویشیوں کی بقا کے لئے ناکافی ہے مغربی پاکستان میں مویشیوں کی تعداد ایک کروڑ چالیس لاکھ ہے۔ مویشیوں کے لئے چارہ کی کمی کو انہیں بعض اجناس کھلا کر پورا کیا جاتا ہے۔ جن میں نخود وغیرہ شامل ہیں۔ صوبہ کا جو بہت بڑا رقبہ چارہ کی فصلوں کی کاشت کے لئے کام آتا ہے۔ اسے گھٹایا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اعلیٰ قسم کے چارہ کی فصلیں بوئی جائیں۔ تاکہ چارہ کی ضروریات نسبتاً کم رقبہ سے پوری ہو سکیں۔ اس طرح جو رقبہ بچ رہے۔ اس پر غلہ اور زرآور فصلیں کاشت کی جا سکتی ہیں۔

زرعی علاقوں میں ماہ مئی اور جون میں فصل ربیع کے بعد اور پھر ماہ نومبر اور دسمبر میں فصل خریف کے بعد میں چارہ کی قلت پیدا ہو جاتی ہے۔ کاشت کار کے نقطۂ نظر سے یہ دونوں عرصے بڑے اہم ہوتے ہیں۔ مئی اور جون میں اسے گندم اور ربیع کی دوسری فصلوں کو گاہنا ہوتا ہے جب کہ ماہ نومبر دسمبر میں گندم کی فصل کاشت کرنا ہوتی ہے۔ اس لئے اس قسم کے ایک چارہ کی اشد ضرورت تھی۔ جو سارا سال میسر ہے اور کسی وقت بھی اس کی قلت پیدا نہ ہو۔ محکمہ زراعت ۱۹۲۵ء سے چارہ کی فصلوں کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد زرعی ماہرین کی یہ کوشش رہی ہے کہ قریبی تعلق رکھنے والی مختلف فصلوں کی متفرق اقسام کا ایک دوسرے سے اختلاط کر کے چارہ کی کوئی بہتر قسم پیدا کی جائے۔ فصلوں کے اس اختلاط کا سلسلہ جسے فنی اصطلاح میں ہیبرڈیزیشن —— کہا جاتا ہے۔ جاری رہا۔ اور گزشتہ چند سال کی مساعی کے بعد پنجاب زراعتی کالج لائل پور کا شعبہ نباتات چارہ کی ایک نئی قسم پیدا کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

اس نئی قسم کا نام بی این ہیبرڈ رکھا گیا ہے نیا چارہ بے شمار خوبیوں کا حامل ہے۔ یہ چارہ باجرہ اور نیپیئر گراس جسے ہاتھی گھاس بھی کہا جاتا ہے، کے اختلاط سے پیدا کیا گیا ہے۔ نئے چارہ میں لذت کی خوبی باجرہ سے اور زیادہ پھلنے پھولنے کی خوبی ہاتھی گھاس سے آئی۔ مویشی ہاتھی کو شوق سے نہیں کھاتے تھے۔ لیکن نئے چارہ کو بڑی چاہ سے کھاتے ہیں۔ اور یہ ان کا من بھاتا کھاجا ثابت ہوا ہے۔ نو دریافت فصل کی دوسری سب سے بڑی خوبی اس کی زیادہ پیداوار ہے۔ اس میں زیادہ اور مسلسل پیداوار دینے کی صفت ہاتھی گھاس سے آئی ہے۔ باجرہ میں نیچے کی شاخیں پید ہوتی ہیں۔ ہاتھی گھاس کی اٹھارہ تک شاخیں نکلتی ہیں۔ اور زیادہ پیداوار دینے کی خصوصیت شاخوں کی زیادہ تعداد کی وجہ سے ہی پیدا ہوئی ہے۔ ہاتھی گھاس کی اوسط پیداوار فی ایکڑ ساٹھ آٹھ سو من اور باجرہ کی فی ایکڑ پیداوار تین سو من اور باجرہ کی پیداوار فی ایکڑ تین سو من کے قریب ہوتی ہے۔ لیکن ہیبرڈ کی جو یہ نئی فصل پیدا کی گئی ہے۔ اس کی پیداوار اڑھائی ہزار من فی ایکڑ سالانہ تک ہو سکتی ہے۔ جبکہ دنیا میں چارہ کی فصل کی پیداوار کا سب سے زیادہ ریکارڈ روس میں رشیا گمیس" چارے کا ہے۔ جو دو ہزار من فی ایکڑ سالانہ پیداوار دے چکا ہے۔

ہاتھی گھاس کا پودا چھ فٹ اور باجرہ کا گیارہ بارہ فٹ تک لمبا ہوتا ہے لیکن ہیبرڈ کا پودا ۲۱ فٹ تک لمبا چلا جاتا ہے۔

زراعتی کالج لائل پور کے شعبہ نباتات نے خریف ۱۹۵۸ء کے دوران جو تجربہ کیا۔ اس کے نتیجہ میں پانچ ماہ کے قلیل عرصہ میں پودے بیس فٹ سے زیادہ بلندی پر پہنچے۔ یہ پودے تین تین فٹ کے فاصلہ پر لگائے گئے تھے۔ ایک پودا سے اوسطاً ایک من پیداوار ہوئی۔ اگر ہم تین تین فٹ کے فاصلے پر ایک ایک پودا کاشت کریں تو ایک ایکڑ میں چار ہزار آٹھ سو چالیس پودے لگائے جا سکتے ہیں۔ ایک سال کے عرصہ میں مختلف بار کٹائی کے بعد سبز چارہ کی جو مقدار اس فصل سے حاصل ہو گی۔ اس کا اندازہ مندرجہ بالا حقائق سے لگایا جا سکتا ہے۔ ہیبرڈ کو ایک دفعہ کاشت کر دیا جائے۔ تو اس کی فصل چار پانچ سال تک چلتی ہے۔ ہیبرڈ کا بیج پیدا کرنے کی مساعی اب تک ناکام رہی ہیں۔ اس کی کاشت گنے کی طرح چشمہ لگا کر کی جاتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے بیج کی نسبت پودوں کی نسبت پودوں کی کاشت زیادہ بہتر رہتی ہے۔ بیج سے کچا پودے کی آبائی خوبیاں زائل ہو جاتی ہیں۔

محکمہ زراعت سے بی این ہیبرڈ کی افزائش کے پیش نظر لائل پور اور سرگودھا کے زمینداروں کو تھوڑے تھوڑے رقبہ میں کاشت کے لئے پوریاں دے دی ہیں تاکہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق زیادہ سے زیادہ پوریاں پیدا کر سکیں۔ اس کے علاوہ تمام ضلعی صدر مقامات پر سرکاری فارموں میں ہیبرڈ کی افزائش کی جا رہی ہے۔

زرعی ماہرین کا خیال ہے کہ نیا چارہ زرعی معیشت میں ایک انقلاب برپا کر دے گا۔ اس سے چارہ کی فصلوں کے لئے زیر کاشت آنے والے رقبہ میں کمی کی جا سکے گی ہیبرڈ کے پودے کو چونکہ زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی اسلئے اس کو بارانی علاقوں میں کاشت کر کے وہاں پر نہ صرف یہ کہ چارہ کی قلت دور کی جا سکتی ہے بلکہ زمین کو کٹاؤ اور فساد سے بھی محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ (ماخوذ)

ربوہ کے خدام کیلئے رؤئنگ کا انتظام

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام چند سال سے دریائے چناب پر کشتیاں مہیا کی گئی ہیں۔ تاکہ خدام کے اندر کشتی رانی کا شوق پیدا ہو۔ کشتی چلانا ایک اعلیٰ قسم کی تفریح۔ اور ایک سائنٹفک ورزش ہونے کے علاوہ خدمت خلق کے بیسیوں مواقع پر مدد دے سکتا ہے۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس کے لئے باقاعدہ پاس جاری کرنے کی سہولت بہم پہنچا رکھی ہے۔ یہ پاس کسی دن دفتر مرکزیہ سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ فیس داخلہ صرف آٹھ آنے اور ماہانہ فیس صرف ۴/ آنے ہے۔ فیس کے اس قدر کم رکھنے کا مقصد بھی صرف یہی ہے کہ خدام زیادہ سے زیادہ اس تفریح کے طریق کو اپنائیں یہ پاس حسب المطلب انصار اللہ کو بھی جاری کئے جا سکتے ہیں۔ اگر خدام بغیر پاس کے دریا پر جائیں تو اس طرح ان کو پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے اور ناواجب طور پر زیادہ اخراجات سہنے پڑتے ہیں۔ جن سے ان کا اپنا بھی نقصان ہوتا ہے۔ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بھی مالی نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے خاکسار بذریعہ اعلان ہذا خدام و انصار سے درخواست کرتا ہے کہ آپ زیادہ سے زیادہ تعداد میں دفتر مجلس مرکزیہ سے حاصل کریں۔ اور معمولی طور خرچ سے مجلس مرکزیہ کے جاری کردہ طریق پر عمل کر کے اپنے اور مجلس دونوں کے لئے فائدے کا موجب بنیں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ رسید بکیں

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ ان کے ایک حلقہ "ناظم آباد" سے دو رسید بکیں نمبر ۱۲۶۰ اور ۱۰۴۸ (۵۰ تک مستعمل) گم ہو گئیں ہیں۔
اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی خادم مذکورہ رسید بکس پر کسی قسم کا چندہ نہ دے اور کسی کو علم ہو تو ناظم صاحب مال کراچی کو رپورٹ کرے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری لڑکی عزیزہ زینت جہاں آرا امسال ایم اے کا امتحان دے رہی ہے۔ اور عزیز نعیم و جمال نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب عزیزان کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

اہلیہ ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب نوٹ فرمائیں۔ ناظر اعلیٰ (صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ملک پور مرزا ضلع گجرات

پریذیڈنٹ / امام الصلوٰۃ - سید بہار علی شاہ صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری رحمت خاں صاحب
" امور عامہ / " زراعت - ملک صوبہ خانصاحب
" اصلاح وارشاد - میاں محمد ابراہیم صاحب
محاسب و امین - سید حسین پیر شاہ صاحب

درگاں والی ضلع سیالکوٹ

سیکرٹری مال - چوہدری علی احمد صاحب
" وصایا " خورشید احمد صاحب
" اصلاح وارشاد " محمد ابراہیم صاحب
" زراعت " نذر احمد صاحب

پنڈ بھیکو وال - ضلع راولپنڈی

پریذیڈنٹ نیاز احمد صاحب عارف
سیکرٹری مال سید محمد صاحب
امین گل مہر صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد / " تعلیم - مولوی جمال الدین صاحب

آدم واہن ضلع ملتان

پریذیڈنٹ پیر علی اصغر شاہ صاحب
سیکرٹری مال محمد عقیل صاحب

کماس ضلع لاہور

پریذیڈنٹ سردار غلام احمد صاحب مصطفےٰ
سیکرٹری مال / " امور عامہ - ملک لال الدین صاحب
" اصلاح وارشاد - سردار محمد ابراہیم صاحب
" زراعت - سردار نور احمد صاحب مرتضیٰ

چک $\frac{61}{R-B}$ ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - چوہدری کریم داد صاحب
سیکرٹری مال " محمد عزیز صاحب
" امور عامہ " غلام احمد صاحب
" اصلاح و ارشاد - میاں انور احمد صاحب

چک $\frac{67}{R-B}$ ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ چوہدری فضل احمد صاحب
سیکرٹری مال " رحمت علی صاحب
" امور عامہ " منور احمد صاحب
" اصلاح وارشاد " فضل احمد صاحب
" امین " علی احمد صاحب

چک نمبر ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - غلام احمد بسرا
سیکرٹری مال مولوی غلام احمد صاحب کشمیری
" اصلاح وارشاد - منور احمد صاحب۔

تلونڈی بھنڈراں ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ چوہدری عطا محمد صاحب بسرا
سیکرٹری مال " غلام رسول صاحب
" اصلاح وارشاد " محمد یوسف صاحب

مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - مستری امیر الدین صاحب
سیکرٹری مال - راجہ بشیر الدین احمد صاحب
" اصلاح وارشاد چوہدری مولا بخش صاحب

چک نمبر ۶ کھیم سنگھ والا ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ / سیکرٹری مال - چوہدری ناظر علی خانصاحب
امام الصلوٰۃ محمد امین خانصاحب۔
امین محمد مختار خانصاحب۔
سیکرٹری اصلاح وارشاد - محمد علی خانصاحب۔

بہاول پور - ضلع بہاول پور

پریذیڈنٹ خان عزیز محمد خانصاحب
سیکرٹری مال غلام احمد صاحب اشرف
" امور عامہ / " امور خارجہ / " اصلاح وارشاد - مرزا ارشد بیگ صاحب

چک ۱۹۵ رکھ برانچ جھنڈانوالہ ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ چوہدری غلام مہدی صاحب
سیکرٹری مال ماسٹر بشیر احمد صاحب۔

شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازی خاں

پریذیڈنٹ / سیکرٹری امور عامہ - ماسٹر عبد القادر خانصاحب
" مال - ماسٹر ظفر اللہ خانصاحب
" اصلاح وارشاد - ماسٹر غلام حیدر خانصاحب

تاندلیانوالہ منڈی ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - شیخ عبد الرحمٰن صاحب
سیکرٹری مال - عبد الرشید صاحب آڑھتی۔
" امور عامہ عبد الحی خانصاحب۔
" اصلاح وارشاد - حکیم عبد المنان صاحب

تخت ہزارہ ضلع سرگودھا

سیکرٹری مال چوہدری رحمت علی صاحب
" ضیافت " محمد سلیمان صاحب

گکرالی ضلع گجرات

پریذیڈنٹ منشی احمد دین صاحب
سیکرٹری مال - ماسٹر غلام احمد صاحب

چک نمبر ۱۶۹ اگر مولہ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ غلام محمد صاحب
سیکرٹری مال عنایت اللہ صاحب
" امور عامہ - شکر الدین صاحب
" اصلاح وارشاد - محمد ابراہیم صاحب
" تعلیم نذر احمد صاحب۔

نصرت آباد ضلع تھرپارکر

پریذیڈنٹ - مرزا صالح علی صاحب
سیکرٹری مال / " وصایا - چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب
" اصلاح وارشاد - عبد الرحیم خانصاحب

محلہ باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ

پریذیڈنٹ - چوہدری عبد الرحمٰن صاحب
سیکرٹری مال - مولوی محمد الدین صاحب
" امور عامہ - رانا عبد السلام صاحب

ایبٹ آباد - ضلع ہزارہ

پریذیڈنٹ - مرزا منظور احمد صاحب
سیکرٹری مال / امین - محمد اعظم صاحب بی اے
سیکرٹری امور عامہ - مولوی عبد السبوح صاحب قابل
" اصلاح وارشاد / " تعلیم / آڈیٹر - محمد ایوب صاحب صابر

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

پریذیڈنٹ ڈاکٹر ملک مولا بخش صاحب
سیکرٹری امور عامہ / " امور خارجہ - اللہ داد خانصاحب
" اصلاح وارشاد - بابو محمد حسین صاحب
آڈیٹر - ملک عبد الرشید صاحب

میرک ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ - مولوی سراج الحق صاحب
سیکرٹری مال - میاں غلام رسول صاحب

چک نمبر ۱۲۱ گوکھووال ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ چوہدری محمد یعقوب صاحب
سیکرٹری مال - رشید احمد صاحب
اصلاح وارشاد - زراعت - مختار احمد صاحب

عارف والہ ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ - لیفٹیننٹ عزیز اللہ صاحب
سیکرٹری مال - چراغ الدین صاحب

روہڑی ضلع سکھر

پریذیڈنٹ - چوہدری نذر محمد صاحب
سیکرٹری مال - مشتاق احمد صاحب
" امور عامہ / " اصلاح وارشاد - عبد الواحد صاحب

شکارپور ضلع سکھر

پریذیڈنٹ - شیخ عبد الرشید صاحب شرما
سیکرٹری مال - بابو کرامت اللہ صاحب
" اصلاح وارشاد - ڈاکٹر فقیر احمد خانصاحب
" تعلیم - سید حکیم عبد الہادی صاحب

جیکب آباد ضلع جیکب آباد

پریذیڈنٹ / سیکرٹری مال - ملک بشیر احمد صاحب

چک نمبر $\frac{91-A}{10-R}$ محمود آباد ضلع ملتان

پریذیڈنٹ - مولوی سراج الدین صاحب
سیکرٹری مال / " امین - چوہدری علی محمد صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - چوہدری پیر محمد صاحب
" زراعت - حیات محمد صاحب

چانگ ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ - ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب
سیکرٹری مال - حکیم محمد ابراہیم صاحب
" اصلاح وارشاد - مستری تاج الدین صاحب

نواں کوٹ احمدیاں (نزد بشیر آباد) ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ - چوہدری دین محمد صاحب
سیکرٹری مال / " اصلاح وارشاد - ڈاکٹر محمد قاسم صاحب

ڈولہ مہر چند ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ - میاں جہانگیر صاحب
سیکرٹری مال - ماسٹر اللہ بخش صاحب

سھروہ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - چوہدری محمد یعقوب صاحب
سیکرٹری مال " محمد سلیم صاحب
" زراعت " قائم الدین صاحب
" اصلاح وارشاد / " تعلیم - " سردار خان صاحب

(بقیہ صفحہ پر)

گوٹھ چچی لال ضلع تھرپارکر

پریذیڈنٹ ۔ سید فضل شاہ صاحب
سیکرٹری مال ۔ عبدالجلیل شاہ صاحب
" زراعت ۔ حبیب شاہ صاحب
" اصلاح وارشاد ۔ برکت اللہ شاہ صاحب

رادھن ضلع دادو

پریذیڈنٹ ۔ شیخ ظہور احمد صاحب
سیکرٹری مال ۔ شیخ فاروق احمد صاحب

تونسہ براج کالونی ضلع ڈیرہ غازیخاں

پریذیڈنٹ ملک غلام سرور صاحب

سیکرٹری مال ۔ ملک شجاع الدین صاحب

چکوال ضلع جہلم

پریذیڈنٹ ۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
سیکرٹری مال ۔ چوہدری برکت علی طالقانی صاحب
" امور عامہ ۔ " نذیر احمد صاحب
" اصلاح وارشاد }
" تعلیم } خواجہ محمد شفیع صاحب
آڈیٹر ۔ ملک محمد حسین صاحب اعوان

نہری تنازعہ پر عالمی بنک کے منصوبے کیلئے برطانوی امداد

بنک کے صدر اور نائب صدر بات چیت کے لئے لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۲۱ مئی عالمی بنک کے صدر مسٹر یوجین بلیک اور نائب صدر مسٹر الیف کل لنڈن پہنچے ۔ بنک نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان نہری پانی کا تنازعہ سلجھانے کے لئے جو منصوبہ پیش کیا ہے مسٹر بلیک اور مسٹر الیف اس کے سلسلہ میں برطانیہ کی مالی امداد کے لئے برطانوی حکومت کے نمائندوں سے بات چیت کریں گے ۔

مسٹر الیف نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا ۔ میں اور مسٹر بلیک برطانوی حکومت کو نہری تنازعہ کے سلسلے میں عالمی بنک کے نئے منصوبہ پر پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں سے بات چیت کی روئداد سے آگاہ کریں گے ۔ ہم بتائیں گے کہ بنک کی تجاویز بڑی حد تک منظور کر لی گئی ہیں ۔

مسٹر الیف نے کہا " ہم برطانوی حکام سے اس مسئلہ پر بھی گفتگو کریں گے کہ بنک کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے میں برطانیہ کیا حصہ لے سکتا ہے ؟"

ایک سوال کے جواب میں مسٹر الیف نے کہا " بھارت نے بنک کے منصوبے تکمیل اور اس کے اخراجات کے پیش نظر ابتدا میں تو خاصے تذبذب اور پس وپیش کا مظاہرہ کیا ۔ لیکن بات چیت کے بعد بھارتی ردعمل زیادہ امید افزا ہو گیا ۔ دوسری طرف بنک کی تجاویز کے سلسلہ میں پاکستان کا ردعمل زیادہ مثبت اور فوری تھا "

مسٹر الیف سے پوچھا گیا ۔ کیا یہ درست ہے کہ آپ اپنے منصوبہ کی تکمیل کے سلسلہ میں برطانوی حکومت سے ساڑھے تین کروڑ پونڈ طلب کریں گے

مسٹر الیف نے جواب دیا " یہ اعداد وشمار تو قیاس آرائی پر مبنی ہیں ۔ ویسے ہم پوچھیں گے کہ برطانوی حکومت منصوبے کے لئے کتنی رقم دے سکتی ہے ۔

مسٹر بلیک اور مسٹر الیف برطانوی وزیر خزانہ اور دوسرے حکام سے بات چیت کریں گے ۔

پٹرول کا خرچ گھٹا دینے کی ہدایت

کراچی ۲۰ مئی مرکزی حکومت نے پٹرول کی فرموں اور پٹرول استعمال کرنے والوں اور نیز عوام کو ہدایت کی ہے کہ وہ پٹرول اور پٹرول سے بنی ہوئی اشیاء کے استعمال میں کمی کر دیں ۔ کیونکہ یہ خرچ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور اس پر اتنا زرمبادلہ خرچ ہو رہا ہے ۔ کہ ملک کے لئے ناقابل برداشت ثابت ہو رہا ہے

ایک سرکاری حلقے سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۹۵۴ء میں پٹرول کی درآمد پر پندرہ کروڑ روپیہ صرف کیا گیا تھا ۔ لیکن ۱۹۵۸ء میں خرچ ۲۲ کروڑ تک پہنچ گیا ہے

سرکاری اعلان کے مطابق حکومت نے سرکاری محکموں ۔ نیم خود مختار اداروں ۔ ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور دوسرے صارفین سے کہا ہے کہ وہ پٹرول اور اس کی اشیاء گذشتہ سال کی نسبت دس فی صد کم استعمال کریں ۔

ناصر کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش

قاہرہ ۲۱ مئی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صدر ناصر کی حکومت کا تختہ الٹ کر ملک میں کمیونسٹ طرز حکومت کے قیام کی ایک اور سازش پکڑی گئی ہے ۔ جس کی تحقیقات کے دوران میں متعدد کمیونسٹ گرفتار کئے گئے ہیں ۔ جن میں اخبار نویس اور اساتذہ بھی شامل ہیں باخبر حلقے کہہ رہے ہیں کہ اس سازش میں شامی کمیونسٹ لیڈر دمام کا بھی ہاتھ ہے گرفتار شدگان پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا

نارتھ ویسٹرن ریلوے ۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس !

۶۰-۱۹۵۹ء کے دوران مندرجہ ذیل علاقائی کاموں اور سپلائی زونز کے لئے زیر دستخطی کو نظر ثانی شدہ شڈیول پر مبنی شرح فیصد نرخ کے لئے سربمہر ٹنڈرز ۱۸ جون ۱۹۵۹ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں ۔ یہ فارم اسی دفتر سے ۱۳ جون کے بارہ بجے دوپہر تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔ ٹنڈرز اسی روز ایک بجے بعد دوپہر سب کے سامنے کھولے جائیں گے ۔

(۲) | کام | زر ضمانت ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا

ورکس زونز

(۱) سب ڈویژن نمبر ۵ لائلپور ورکس زونز ۳ ۔ تاندلیانوالہ زون ۵۰۰/-
(ب) سب ڈویژن نمبر ۶ " " " ۴ ۔ لائلپور زون ۵۰۰/-

نوٹ :۔ ورکس زونز کیلئے ٹھیکیداروں کو لیبر اور مواد کے نرخ درج کرنے چاہئیں کیونکہ اینٹیں ریلوے کیطرف سے بلا اجرت مہیا کی جائیں گی ۔

سپلائی زونز

(ج) سپلائی زون سب ڈویژن نمبر ۵ لائلپور ۸ ۔ اینٹوں کے سوا تعمیری سامان کی فراہمی ۵۰۰/-
(د) سپلائی زون سب ڈویژن نمبر ۶ لائلپور ۹ ۔ " " ۵۰۰/-

مطلوبہ لکڑی کا انتظام ٹھیکیدار کو خود کرنا ہوگا

۱۰ ۔ وزیر آباد یا گوجرانوالہ یا کامو نکی میں باقاعدہ ٹرک میں لدی ہوئی فاونڈری ریت کی فراہمی ۵۰۰/-
فلیٹ ریٹ بحساب مکعب فٹ ۵/۵

(۳) وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں مندرج نہ ہوں ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ ٹنڈر داخل کرنے سے قبل ۱۸ جون ۵۹ء تک ٹنڈر داخل کرنے سے قبل اپنے نام رجسٹر کرا لیں ۔

(۴) تفصیلی شرائط و دیگر کوائف اور نرخوں کا نظر ثانی شدہ شڈیول زیر دستخطی کے دفتر میں ایام کار میں سے کسی روز بھی آکر دیکھا جا سکتا ہے ۔ یہ امر ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر ضمانت ۱۸ جون ۵۹ء سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ۔ ڈبلیو ۔ آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں ۔ ریلوے کا محکمہ اس بات کا پابند نہیں ہے کہ وہ کم سے کم لاگت کا یا کوئی اور ٹنڈر منظور کرے ۔

شرح فی صد نرخ کامل اعداد میں درج کئے جائیں گے ۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکیں گے ۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
(این ۔ ڈبلیو ۔ آر ــــــ لاہور)

تہران میں معاہدہ بغداد کا ایٹمی مرکز

تہران ۲۱ مئی ۔ رائٹر کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ بغداد کے ملکوں کا ایٹمی مرکز جون میں تہران میں قائم کیا جائے گا ۔ اور شہنشاہ ایران اس کا افتتاح کریں گے

یاد رہے جنوری میں معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا جو اجلاس کراچی میں منعقد ہوا تھا ۔ اس میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ ایٹمی مرکز بغداد سے تہران میں منتقل کر دیا جائے

معاہدہ بغداد کے ممالک باہمی تعاون سے اس ایٹمی مرکز کو چلائیں گے ۔ اس کے لئے ابتدائی سامان برطانیہ دے گا ۔ چنانچہ لندن سے سامان کی پہلی کھیپ تہران پہنچ چکی ہے ۔ جو ایک سو ساٹھ پیپیوں پر مشتمل ہے ۔ جلد ہی دوسری کھیپ بھی تہران پہنچ جائے گی ۔ اس مرکز میں پاکستان ، ترکیہ اور ایران کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ایٹمی طاقت استعمال کرنے کی تربیت دی جائے گی ۔ اس سے پیشتر یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ حکومت عراق نے معاہدہ بغداد سے تعلق رکھنے والے ملکوں کو اپنے نمائندے بغداد بھیجنے کی دعوت دی ہے ۔

مرکزی منصوبہ بندی اور ترقیاتی مشینری کی تنظیم نو

صدر کی زیر قیادت اقتصادی کونسل قائم کر دی گئی

کراچی ۲۲ رمئی۔ مرکزی حکومت نے منصوبہ بندی اور ترقیاتی کاموں کے مرکزی نظام کو بہتر بنانے کے لئے کئی اہم فیصلے کئے ہیں۔ جن کے تحت صدر مملکت کی زیر قیادت ایک اقتصادی کونسل وزیر خزانہ کی زیر صدارت کابینہ کی ایک اقتصادی کمیٹی —— اور صدر کے سیکرٹریٹ میں ایک پراجیکٹ ڈویژن قائم کیا گیا ہے۔

اقتصادی کونسل جو ملک کی سب سے بڑی اقتصادی تنظیم ہوگی ملک کی عام اقتصادی صورت حال کا جائزہ لے گی۔ اور اقتصادی پالیسی مرتب کرے گی۔ اس کے ارکان میں مغربی اور مشرقی پاکستان کے گورنر۔ اور خزانہ۔ تجارت۔ صنعت و آبپاشی و بجلی، خوراک و زراعت اور ریلوے و مواصلات کے وزراء شامل ہونگے۔ پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن منصوبہ بندی کمیشن، اور مغربی اور مشرقی پاکستان کے پانی اور بجلی کے ترقیاتی اداروں کے چیئرمین کونسل کے شریک رکن ہونگے۔ پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین کونسل کے سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرینگے

کابینہ کی اقتصادی کمیٹی کے چیئرمین وزیر خزانہ ہوں گے اور وزیر تجارت۔ وزیر صنعت و آبپاشی و بجلی اور وزیر خوراک و زراعت کے علاوہ پلاننگ کمیشن اور پی آئی ڈی سی کے چیئرمین اسکے ارکان میں شامل ہوں گے۔ اس کمیٹی کا سب سے بڑا کام ان اقتصادی پالیسیوں پر عمل درآمد کی نگرانی ہوگا۔ جو کابینہ اور اقتصادی کونسل نے مرتب کی ہوں اس کے علاوہ کمیٹی اقتصادی مسائل کے بارے میں وقتاً فوقتاً فیصلے کرتی رہے گی۔ کمیٹی ہنگامی نوعیت کی ترقیاتی سکیموں کی منظوری بھی دے گی۔ اور بعد ازاں اقتصادی کونسل سے ان کی منظوری حاصل کرے گی۔

مرکزی منصوبہ بندی اور ترقیاتی مشینری کی تنظیم نو کے سلسلے میں تیسرا اہم فیصلہ صدر کے سیکرٹریٹ میں ایک پراجیکٹ ڈویژن کے قیام سے متعلق ہے۔ ڈائرکٹر جنرل آف پراجیکٹس اس ڈویژن کے سربراہ ہوں گے۔ یہ محکمہ ترقیاتی منصوبوں کی بسرعت تکمیل کا ذمہ دار ہوگا۔ اور حکومت جن منصوبوں کی منظوری دے چکے گی۔ ان پر کام کی نگرانی کرے گا۔

اس سلسلے میں آج شام کراچی میں ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا۔ جس میں اقتصادی کونسل کے مندرجہ ذیل فرائض بتائے گئے

کونسل ملک کی عام اقتصادی صورت حال کا جائزہ لے گی اور اقتصادی پالیسی مرتب کرے گی۔ پنج سالہ منصوبے اور سالانہ ترقیاتی پروگراموں کی توثیق کرے گی۔ ترقیاتی سکیموں کی منظوری دے گی۔ اور ملک کے ہر حصے کی متوازی ترقی کے پیش نظر منصوبوں اور پروگراموں پر کام کی رفتار کا جائزہ لے گی۔

پریس نوٹ کے مطابق پراجیکٹ ڈویژن منظور شدہ ترقیاتی سکیموں پر کام کی رفتار تیز کرنے کے علاوہ یہ بھی دیکھے گا کہ ابتداء میں کتنے کام کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اور درحقیقت کتنا کام ہوا ہے لاگت کا تخمینہ کیا تھا۔ اور واقعی کتنا خرچ اٹھا ہے منصوبے کی تکمیل میں اگر کوئی تاخیر ہوئی ہو اور اس سلسلے میں جو دشواریاں حائل ہیں۔ انہیں کس طرح دور کیا جا سکتا ہے

پریس نوٹ میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ منصوبوں پر عملدرآمد کی براہ راست ذمہ داری مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی متعلقہ وزارتوں اور محکموں پر ہی ہوگی۔ اسی طرح منصوبہ بندی کمیشن بھی اپنا کام حسب سابق جاری رکھے گا۔

یورپین سکولوں کی نصابی کتب کی چھان بین

لاہور ۲۲ رمئی۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ بعض اخبارات کی حالیہ اشاعتوں میں یورپین طرز کے سکولوں میں پڑھنے والے طلباء کے لئے منظور شدہ درسی کتب کے بارے میں اعتراضات شائع ہوئے ہیں۔ جن میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ بعض کتابوں میں ایسی باتیں موجود ہیں جو پاکستان اور اسلامی روایات کے حق میں متعصبانہ اور گمراہ کن ہیں۔ ان سکولوں کے لئے درسی کتابوں کی منظوری کے سلسلہ میں محکمہ تعلیم پر بھی تنقید کی گئی

صحیح صورت حال یہ ہے کہ ان سکولوں میں طلباء کو سینئر کیمبرج کے امتحان کے لئے تیاری کرائی جاتی ہے اور ان کا نصاب کیمبرج یونیورسٹی منظور کرتی ہے لہذا ان سکولوں کے لئے وہی کتابیں منظور کی جاتی ہیں۔ جو انگلش فرمیں چھاپتی ہیں تاہم محکمہ تعلیم اس اس صورت حال سے پوری طرح باخبر ہے اور ان کتابوں کے دور رس اثرات کے بارے میں جن پر پاکستانی طلباء کے مفاد کے منافی اور متعصبانہ مواد موجود ہونے کا الزام لگایا گیا ہے متوش ہے۔ اس سلسلہ میں چھان بین کی جا رہی ہے۔

درخواست دعا: مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب پسر چوہدری سردار محمد صاحب ملی پور ضلع مظفر گڑھ ایم بی بی ایس کے آخری امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب نمایاں کامیابی کی دعا فرمائیں (عبدالرحمٰن شاکر کارکن اصلاح و ارشاد)

منٹو پارک کے میموریل کا منصوبہ جون کے آخر تک مکمل ہو جائیگا

وسط جولائی میں تعمیر شروع ہو جانے کا امکان

لاہور ۲۲ رمئی - منٹو پارک میں قائداعظم کی زیر صدارت مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں جس جگہ قرارداد پاکستان منظور ہوئی تھی وہاں ایک میموریل تعمیر کرنے کا منصوبہ اگلے مہینے کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ اس یادگار کے تمام اخراجات لاہور کارپوریشن ادا کرے گی۔

کارپوریشن نے میموریل کے کسی مناسب ڈیزائن کی منظوری دینے کے لئے ایک کمیٹی قائم کی ہے جو ڈپٹی کمشنر، کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر، محکمہ آثار قدیمہ کے سپرنٹنڈنٹ اور سرکاری باغات کے سپرنٹنڈنٹ پر مشتمل ہے۔ ایک مشہور پاکستانی ماہر تعمیرات مسٹر مراد خاں نے کسی معاوضہ کے بغیر ڈیزائن تیار کرنے کی پیشکش کی ہے۔ توقع ہے کہ وہ اگلے مہینے کے وسط تک ڈیزائن کمیٹی کو اپنا منصوبہ پیش کر دیں گے۔

موجودہ سکیم کے مطابق سارا اقبال پارک (منٹو پارک) ایک شاندار پارک میں تبدیل کیا جائے گا۔ جہاں پختہ سڑکیں، فوارے اور بیٹھنے کی جگہ بھی ہوگی۔ میموریل ٹھیک اسی جگہ تعمیر کیا جائے گا جہاں مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں قائدین نے تقریریں کیں۔ اور قرارداد پاکستان پیش کی گئی تھی۔

سڑکوں، باغات اور پارک کی تعمیر جلد ہی شروع ہو جائے گی۔ لیکن میموریل کی تعمیر وسط جولائی تک شروع ہونے کی توقع ہے۔ یہ میموریل چھ مہینوں میں مکمل ہو جائے گا۔

لاہور کارپوریشن کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ باغات اور پارکوں کے لئے جو نقشے اور ڈیزائن منظور کئے گئے ہیں۔ وہ انتہائی جدید اور دلکش ہیں۔ ترجمان نے کہا ہے کہ میموریل درمیانہ سائز کی عمارت ہوگی۔ یہ میموریل پارک کے بالکل وسط میں ہوگا۔

لاہور کارپوریشن نے حال ہی میں میموریل کے ڈیزائن اور تعمیر کے متعلق لوگوں سے تجاویز طلب کی تھیں۔ لیکن کارپوریشن کو جواب میں کوئی تجویز موصول نہ ہوئی۔

تقریری مقابلہ

۲۷ رمئی بروز بدھ۔ مغرب کی نماز کے بعد مسجد نور میں یوم خلافت کی مبارک تقریب پر ربوہ کے طلباء کے مابین خلافت کی اہمیت اور اس کے انوار اور برکات پر تقریری مقابلہ منعقد کروانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جو طالب علم اس میں حصہ لینے کے خواہشمند ہوں خواہ وہ کسی ادارہ سے تعلق رکھتے ہوں بشرطیکہ ان کی عمر انیس سال سے زیادہ نہ ہو وہ ۲۶ رمئی تک ماسٹر سعد اللہ خان صاحب یا قریشی سمیع اللہ صاحب کو اطلاع دے دیں۔ ہر تقریر پانچ سے سات منٹ تک ہوگی۔ اور امتیاز حاصل کرنے والے مقررین کو سکول کی طرف سے انعام دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

(ہیڈ ماسٹر)
تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

عراق کی ڈیموکریٹک پارٹی

بغداد ۲۲ رمئی - عراق کی ڈیموکریٹک پارٹی نے جماعتی حیثیت سے اپنی ساری سرگرمیاں ختم کر دی ہیں تاکہ جنرل قاسم وزیر اعظم عراق کے مشورے پر پوری طرح عمل ہو سکے۔